



سوال

(543) زیوروں پر زکوٰۃ دینا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمودہ کے تین لڑکے اور ایک لڑکی جن کی عمر چھ سال سے بارہ سال تک ہیں۔ احمد کی زیر نگرانی ہیں محمودہ کی کچھ جائیداد اور تھوڑا زیور تھا جس کو محمودہ خود مرنے سے قبل ان بچوں کے نام تقسیم کر چکی ہے۔ جس کی آمدنی احمد ان بچوں کی نگرانی پر خرچ کرتا ہے۔ اور زیور ان بچوں کی شادی میں دے دیا جائے گا۔ احمد چاہتا ہے کہ اس زیور کی زکوٰۃ دے دی جائے۔ کیونکہ ان بچوں کی آمدنی اتنی ہے کہ جس سے زکوٰۃ ادا ہو سکتی ہے۔ مگر زید کہتا ہے کہ احمد ان بچوں کا نگران اور ان کے مالوں کا محافظ ہے۔ علاوہ ازیں بچے چھوٹے ہیں۔ جن پر کوئی چیز مثلاً نماز و زکوٰۃ فرض نہیں۔ اس لئے احمد کو ان زیوروں پر زکوٰۃ دینے کا حق نہیں کیا زید کا کہنا ٹھیک ہے؟ جواب مدلل ہو۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو لوگ یتیم کو غیر مکلف ہونے کی وجہ سے مامور بالذکوٰۃ نہیں سمجھتے۔ میں ان کی دلیل کو راجح سمجھتا ہوں۔ زیور میں جن علماء کے نزدیک زکوٰۃ واجب نہیں میں ان سے متفق ہوں۔ سوال میں زیور کے متعلق دریافت کیا گیا ہے۔

شرفیہ

یتیم کے مال کی زکوٰۃ میں حدیث مرفوع صحیح نہیں۔ صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین میں سے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ اور امام مالک اور امام شافعی امام احمد امام اسحاق کو جامع ترمذی میں قائلین میں لکھا ہے۔ اور سفیان ثوری عبد اللہ بن مبارک کو مانعین میں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ شنائیہ امرتسری](#)

جلد 01 ص 694



محدث فتویٰ